© rasailojaraid.com

افریقہ

دعاؤں اور مکالمے کے ذریعے اسلام کا تدارک کیا جائے۔

"چرچوں کو چاہیے کہ وہ اسلامی جنونیوں اور توسیع پسندوں کے ساتھ ہاتھا پائی سے اجتناب کریں۔" یہ نصیحت نائجیریا کے مذہبی سکالر ڈاکٹر عمانویل اوے لیڈ نے آل افریقہ کانفرنس آف چرچز (اے اے سی سی) کے اسٹاف کے نیروبی میں منعقدہ دعائیہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

انہوں نے کہا کہ "عیسائی ہونے کی حیثیت سے ہمیں مسائل کے حل کے لیے ہاتھا پائی نہیں کرنی چاہیے۔ ہمیں دوسروں سے واسطہ پڑنے پر دعاؤں اور مکالمے سے استفادے کی کوشش کرنی چاہیے۔" انہوں نے واضح کیا کہ "نہ عیسائیوں کا خدا اور نہ مسلمانوں کا اللہ قتل یا جائیداد کی تباہی کی اجازت دیتا ہے... جو بھی قتل وغارت گری کرتا ہے، وہ یہ سب کچھ اپنی ذاتی مرضی اور خواہش کے تحت کرتا ہے، خدائی احکام سے اسے کوئی تعلق نہیں۔" انہوں نے کہا کہ اسلام اور عیسائیت دونوں مذاہب ساتھ ساتھ زندہ رہیں گے۔ جب تک ذمہ دارانہ طریقے سے جنونیوں کا تدارک نہیں کیا جاتا، تشدد ہمیشہ پھوٹتا رہے گا۔

مشرقی افریقہ (ایتھوپیا، یوگنڈا، تنزانیہ اور کینیا) کے لیکچر ٹور (Lecture Tour) کے دوران میں نائجیریا کے متذکرہ پادری نے "اے اے سی سی" کے اسٹاف ممبران کو مزید بتایا کہ ملک کے شمال مشرقی علاقے میں ریاست باوچی میں حالیہ خونریز عیسائی - مسلم فسادات عیسائیوں پر واضح کرنے کے لیے کافی ہیں کہ مستقبل میں کیا پیش آنے والا ہے۔ مسلم جنونی "اسلامی توسیع پسندی" کے لیے نئے نئے ہتھکنڈوں سے کام لیتے رہیں گے۔

"گذشتہ تصادم کے دوران میں 500 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، لاکھوں نائرے[1] کی جائیداد تباہ ہوئی، متعدد چرچ اور مساجد جلا ڈالی گئیں، نیز بہت سے چرچوں اور مساجد کو نقصان پہنچا۔ ریورنڈ ڈاکٹر اوے لیڈ نے اس بات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا کہ متعدد انسانی جانوں کا ضیاع اور قیمتی جائیداد کی تباہی" ہم میں سے بعض ان لوگوں کے ہاتھوں ہوئی جو خدا اور اللہ پر یقین رکھنے کا دعوی کرتے ہیں۔" (رپورٹ: اے پی ایس بلیٹن)

---

1 نائیجیریا کی کرنسی یونٹ

© rasailojaraid.com